ھدایۃ النحو کے سوالات

س۱) ھدایۃ النحو کی خوبیاں؟ فیضان اضا قادری

ج) یہ کتاب مختصر ہے یعنی طوالت اور زائد سے محفوظ ہے اسی طرح اس میں نحو کے مقاصد کو بیان کیا گیا ہے اور اس کی ترتیب طریقہ کار اسلوب وہی ہیں جو نحو کی مشہور کتاب " " کا ہے یعنی باب در باب اور فصل در فصل ہے۔ اس کی عبارت بھی واضح ہے اس میں نحو کے جملہ مسائل کو مثالوں کے ساتھ سمجھایا گیا ہے اس میں دلائل اور علل بیان کرنے سے اعراض کیا گیا ہے تاکہ ابتدائی طالب علم کا ذہن ان مسائل کو سمجھنے میں پریشان نہ ہو۔

س۲) ھدایۃ النحو کو ھدایۃ النحو کیوں کہا جاتا ہے نیز مصنف نے کتاب کو کس پر مرتب کیا ہے؟

ج) اس امید پر کہ اللہ پاک اس کے ساتھ طالبِ علموں کو ھدایت دے مصنف نے کتاب کو ایک مقدمے اور تین مقاصد پر مرتب کیا

س③ مقدمہ کن کے بارے میں ہے ؟

ج ان ابتدائی چیزوں کے بارے میں ہے جن کو مقدم کرنا ضروری ہے مسائل کا ان ابتدائی باتوں پر موقوف ہونے کی وجہ سے ۔

س④ علم نحو کی تعریف موضوع غرض وغایت لکھیں ؟

ج تعریف :-

ایسے قواعد کا علم جن کے ذریعے اسم ۔ فعل اور حرف کے آخر کے احوال اور ان کو آپس میں ملانے کا طریقہ معلوم ہو ۔

موضوع :-

علم نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے ۔

غرض :-

قرآن و سنت کا فہم اور عربی زبان میں لفظی غلطی سے بچنا ۔

حکم :-

علم نحو حاصل کرنا واجب علی الکفایہ ہے ۔

س: کلمہ کی تعریف اقسام اور وجہ حصر لکھیں؟

ج: تعریف:-

اکیلے موضوع لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔

اقسام:-

کلمہ کی تین قسمیں ہیں 1) اسم 2) فعل 3) حرف۔

وجہ حصر:-

کلمہ دو حال سے خالی نہیں ہوگا یا تو خود بخود معنی پر دلالت نہیں کرتا تو وہ حرف ہے یا خود بخود معنی پر دلالت کرتا ہے۔ پھر دو حال سے خالی نہیں ہوگا یا تو اس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی زمانے سے ملا ہوتا ہے۔ یا نہیں ملا ہوتا اگر ملا ہو تو اس کو فعل کہتے ہیں اور اگر نہ ملا ہو تو اس کو اسم کہتے ہیں۔

س: اسم کی تعریف علامت نیز مخبر عنہ کا معنی اور اسم کی وجہ تسمیہ لکھیں۔

ج: اسم کی تعریف: وہ کلمہ جو خود بخود معنی پر دلالت کرتا ہے اور اس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی زمانے سے ملا ہوا نہیں ہوتا ہے۔

اسم کی علامات:

1) الف لام کا ہونا 2) حرفِ جر کا ہونا 3) جر کا ہونا
4) تنوین کا ہونا 5) گول تاء کا ہونا

س: ~~اسم کی تعریف~~ صحۃ الاخبار عنہ کی مراد: کہ وہ محکوم علیہ ہو اس کے فاعل، مبتدا اور مفعول ہونے کی وجہ سے

اسم کی وجہ تسمیہ: اسم سُمُوٌّ سے نکلا ہے جس کا معنی بلند ہونا اور یہ اپنی قسیموں پر بلند ہوتا ہے اس لیے اس کو اسم کہتے ہیں۔

س: فعل کی تعریف، علامت، صحت الاخبار بہ نیز وجہ تسمیہ لکھیں

ج: فعل کی تعریف: وہ کلمہ جو خود اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے

فعل کی علامات: قد، سین - سوف کا ہونا - ماضی مضارع - امر - نہی کا ہونا۔

صحۃ الاخبار بہ کی مراد: اخبار بہ کے درست ہونے کا مطلب ہے کہ وہ محکوم بہ آتا ہو۔

فعل کی وجہ تسمیہ: فعل کو فعل اس کی اصل کے نام کی وجہ سے کہا جاتا ہے اور وہ مصدر ہے کیونکہ مصدر حقیقۃً فعل کا فاعل ہے۔

س: حرف کی تعریف، علامت، فوائد، وجہ تسمیہ لکھیں۔

ج: حرف کی تعریف

وہ کلمہ جو اکیلا اپنا معنی ظاہر نہ کرے

حرف کی علامت:

اسم اور فعل کی کوئی علامت نہ ہونا حرف کی علامت ہے۔

حرف کی وجہ تسمیہ: حرف کا معنی ہے کنارہ کیونکہ یہ بھی کلام کی ایک طرف میں آتا ہے۔

حرف کے فوائد: (1) دو اسموں کو ملاتا ہے زیدٌ فی الدار

(2) دو فعلوں کو ملاتا ہے جیسے اُرِیدُ اَن تضرب

(3) اسم اور فعل کو ملاتا ہے جیسے مررتُ بالخشبۃ

(4) دو جملوں کو ملاتا ہے۔ اِن جاءنی زیدٌ اکرمتُہٗ

س(9): کلام کی تعریف نیز اسناد کی تعریف لکھیں۔

ج(9): کلام: وہ لفظ ہے جو دو کلموں کو اسناد کے ساتھ شامل ہو۔

اسناد کی تعریف:

دو کلموں میں سے ایک سے دوسرے کی طرف نسبت کرنا اس طرح جو نسبت مخاطب کو ایسا فائدہ تامہ جس پر خاموشی درست ہوتی ہے۔ اور اس کو جملہ بھی کہتے ہیں۔

جیسے:۔ زیدٌ قائمٌ

س (۹۹): کلام کن چیزوں سے حاصل ہوتا ہے۔

ج: کلام یا تو دو اسموں سے حاصل ہوتا ہے جیسے: زید قائم اور اس کو جملہ اسمیہ کہا جاتا ہے یا پھر کلام ایک فعل اور ایک اسم سے حاصل ہوتا ہے۔ قام زید اس کو جملہ فعلیہ کہا جاتا ہے۔

س (۱۰۰): فَاِنْ قِیْلَ قَدْ نُوْقِضَ بِالنِّدَاءِ

نَحْوُ یَا زَیْدُ میں اعتراض و جواب لکھیں۔

ج: اعتراض: آپ نے کہا کلام دو اسموں سے حاصل ہوتا ہے یا ایک فعل اور ایک اسم سے حاصل ہوتا ہے جبکہ یَا زَیْدُ بھی کلام ہے جبکہ یہ حرف اور اسم سے حاصل ہو رہا ہے اب کا قاعدہ ٹوٹ گیا۔

جواب: یَا زَیْدُ میں یا حرف ندا اَدْعُوْ فعل کے قائم مقام ہے لہذا قاعدہ نہیں ٹوٹا

س (۱۰۱): اسم معرب کی تعریف، مثالیں اور حکم لکھیں

ج: اسم معرب کی تعریف: ہر وہ اسم جس کو اس کے غیر سے مرکب کیا گیا ہو اور وہ مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

اسم معرب کا حکم: جس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدلتا رہتا ہے۔

[illegible]

س: اعراب 2) عامل 3) اسم کے عراب کی جگہ : تعرفات لکھیں؟

ج: اعراب: جس کے ساتھ معرب کا آخر بدلتا رہتا ہے۔
جیسے ضمہ، فتحہ، کسرہ اور واؤ، الف، یاء
عامل: جس کے سبب رفع یا نصب یا جر آئے۔
اسم کے اعراب کی جگہ: آخری حرف ہوتا ہے جیسے زیدٌ میں
دال۔

س: کلام عرب میں کتنی چیزیں معرب ہوتی ہیں؟

ج: کلام عرب میں دو چیزیں معرب ہوتی ہیں۔
(1) فعل مضارع، (2) اسم متمکن